اسیٹوکلور+ایلاکلور+ایٹرازین (Acetoalachlor + Atrazine)	1000 ملی لٹر پڑیوں پر کاشت کرنے کے 1 تا 2 دن کے اندر اندر سپرے کریں	بیشتر جڑی بوٹیاں بشمول ڈیلا، گھاس اور چوڑے پتوں والی	کھبل، بروگھاس، کلر گھاس اور لہلی
اسیٹوکلور+ایٹرازین72.4% SE (Aceto + Atrazine)	600 ملی لٹر پڑیوں پر کاشت کرنے کے 1 تا 2دن کے اندر اندر	بیشتر جڑی بوٹیاں بشمول ڈیلا، گھاس اور چوڑے پتوں والی	کھبل، برو اور لہلی
نیکوسلفیوران 75 WDG (Nicosulfuron)	20-30 گرام بعد از اگاؤ 120 لٹر پانی ملا کر سپرے کریں	بیشتر جڑی بوٹیاں بشمول ڈیلا، نڑو، مدھانہ گھاس، ہالوں، اٹ سٹ اور دیگر بیشتر جڑی بوٹیاں	باتھو، لہلی، دریائی بوٹی کھبل اور چولائی
فورماسلفیوران (Formasulfuron)	ایک لٹر بعد از اگاؤ 120 لٹر پانی ملا کر سپرے کریں	ڈیلا، مدھانہ گھاس، اٹ سٹ اور دیگر جڑی بوٹیاں	کھبل لہلی اور برو
ایٹرازین+پروپیسوکلور (Atrazine + Propisochlor)	500تا800 ملی لٹر 12-15 دن بعد از اگاؤ سپرے کریں	بیشتر جڑی بوٹیاں بشمول ڈیلا، گھاس اور چوڑے پتوں والی	کھبل، بروگھاس، کلر گھاس اور لہلی
ایٹرازین+میزوٹرائیون+ پروپیسوکلور 45% OD	120-900ملی لٹر پہلے پانی کے بعد فوراً بعد سپرے کریں	باریک اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	

یکم تا 15 فروری 2026

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

❖ کھادوں کا استعمال

- بقیہ نائٹروجنی کھاد اگر اب تک نہیں ڈالی تو فوری طور پر ڈال دیں۔

❖ آبپاشی

- گندم کی فصل کو مناسب وقت پر آبپاشی نہایت ضروری ہے۔ اگر گندم کی فصل کو نازک اوقات مثلاً شگوفے بنتے وقت، گوبھ، پھول نکلتے وقت اور دانے کی دودھیا حالت پر کمی آجائے تو پیداوار کم ہوجاتی ہے۔
- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) لگائیں۔ اس وقت سٹہ بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی تعداد کم رہ جاتی ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔
- دھان کے بعد کاشتہ گندم کو دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) لگائیں۔

- پچھیتی کاشتہ فصل کو دوسرا پانی بوائی کے 70 تا 80 دن بعد (گوبھ کے وقت) لگائیں۔
- تھل کے علاقہ جات میں تیسرا پانی 70 تا 75 دن بعد (گوبھ کے وقت) اور چوتھا پانی بوائی کے 90 تا 95 دن بعد (پھول بنتے وقت) لگائیں۔
- موسم کی نوعیت، زمین کی ساخت اور فصل کی ضرورت کے مطابق پانی لگانے کے جدول میں ردو بدل کیا جاسکتا ہے۔

سست تیلے کا تدارک

کیڑوں کے حیاتیاتی طریقہ انسداد کے لیے صوبہ پنجاب میں 11 بیالوجیکل کنٹرول لیبارٹریاں قائم کی گئی ہیں جو کامیابی سے دوست کیڑوں مثلاً کرائی سوپرلا اور ٹرائیکوگراما کی افزائش کررہی ہیں۔ کرائی سوپرلا سبز رنگ کا ایک شکاری کیڑا ہے۔ یہ کسان دوست کیڑا سست تیلہ کے انسداد کے لیے بہت مفید ہے۔ کرائی سوپرلا کے (انڈوں لگے) کارڈز کھیت میں بحساب 20 تا 25 کارڈز فی ایکڑ لگائیں۔ ان انڈوں سے لاروا 2 تا 3 دن کے بعد نکل آتا ہے۔ یہ لاروا کھیت میں موجود رس چوسنے والے نقصان دہ کیڑوں کو تلف کرتا ہے۔ کارڈز صبح یا شام کے اوقات میں پتوں کے اوپر والی سطح پر لگائیں۔ 15 دن بعد کارڈز لگانے کا عمل دہرائیں تاکہ کھیت میں انکی تعداد کو برقرار رکھا جاسکے۔

کماد

- کماد کی اچھی پیداوار کے لیے اچھے نکاس والی بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہے۔ شورزدہ ریتلی زمین کماد کی کاشت کے لیے موزوں نہ ہے البتہ میرا اور ہلکی میرا زمین پر بھی اسکی کاشت ہوسکتی ہے بشرطیکہ حسب ضرورت موزوں پانی دستیاب ہو۔
- سابقہ فصل یعنی دھان اور کپاس وغیرہ کی برداشت کے بعد روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلا کر پچھلی فصل کی باقیات کو زمین میں ملادیں۔ اس کے بعد دو مرتبہ کراس چیزل ہل یا ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں۔ پھر تین چار مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو بھربھرا کرلیں۔
- زمین کی بہتر تیاری کے لیے ہر تین سال بعد ایک دفعہ گہرا ہل ضرور چلائیں تاکہ زمین کو زیادہ گہرائی تک تیار کیا جاسکے۔
- گنے کی کاشت کھیلیوں میں کرنے کے لیے ہموار زمین کو گہرا ہل چلا کر اور مناسب تیاری کے بعد سہاگہ دیں اور پھر رجر کے ذریعے 10 تا 12 انچ گہری کھیلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں۔
- ہمیشہ صحت مند، بیماریوں اور کیڑوں سے پاک فصل سے بیج کا انتخاب کریں۔ خاص طور پر ایسے کھیت سے بیج ہرگز نہ لیں جس میں رتہ روگ کی بیماری ہو۔ بیج بناتے وقت بیمار اور کمزور گنے چھانٹ کر نکال لیں۔
- کورے سے متاثرہ اور گری ہوئی فصل سے بیج نہ لیں۔
- لیری (یکسالہ) فصل سے بیج منتخب کریں۔ مونڈھی فصل سے بیج نہ لیں۔
- سموں پر کھوری یا سبز پتوں کا غلاف نہیں ہونا چاہیے ورگرنہ اگاؤ متاثر ہوتا ہے اور دیمک لگنے کا احتمال بھی بڑھ جاتا ہے۔
- بیج کو پھپھوندی کش زہر کے محلول میں 25 تا 30 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔
- بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں فی ایکڑ 2 آنکھوں والے 30 ہزار سے یا 3 آنکھوں والے 20 ہزار سمے ڈالنے چاہئیں۔ یہ تعداد گنے کی موٹائی کے لحاظ سے تقریباً 100 تا 120 من گنے سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

- اپنے علاقے کی مناسبت کے حساب سے کماد کی قسم کا انتخاب کریں۔

سفارش کردہ اقسام

- اگیتی پکنے والی اقسام: سی پی 77-400، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250 سی، پی ایف 251، وائی ٹی ایف جی 236۔
- درمیانی پکنے والی اقسام: ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، ایس پی ایف 213، ایس پی ایف 234، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283
- پچھیتی پکنے والی اقسام: سی پی ایف 252۔

نوٹ: ایس پی ایف 234 جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہے۔

- ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 پنجاب کے تمام اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہیں۔ جبکہ سی پی 77-400، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 240، سی پی ایف 252، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525، ایس ایل ایس جی 1283 اور وائی ٹی ایف جی 236 پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں اقسام ہیں۔
- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اسے کم رقبہ پر کاشت کریں۔
- کماد کی ممنوعہ اقسام یعنی این ایس جی 59، سی او 1148، سی او جے 84، سی او 975، ایس پی ایف 238، فخر ہند، ایل 118، سی او ایل۔54، بی ایل۔4، بی ایف۔162، سی او ایل۔44، سی او ایل۔29 اور ایل۔116 ہرگز کاشت نہ کریں۔
- کماد کی کاشت وسط فروری تا آخر مارچ تک کریں۔
- کمزور زمین میں 3 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے 2 بوری ایم او پی، درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی اور زرخیز زمین میں 2 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- زنک کی کمی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ یا اس کے متبادل کوئی دوسرا مرکب بوقت بوائی استعمال کریں۔

چنا

- چنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں تاکہ فصل میں پانی کی کمی نہ ہونے پائے کیونکہ جڑی بوٹیاں بھی پانی استعمال کرتی ہیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ ویسے بھی چنا زیادہ تر بارانی علاقوں کی فصل ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا پانی لگا دیں۔
- کابلی چنے کو دوسرا پانی پھول آنے پر دیں۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کافی ہوتی ہے۔
- آبپاش علاقوں میں اگر کثرت کھاد، اگیتی کاشت کی وجہ سے فصل کا قد بڑھ رہا ہو تو مناسب حد تک سوکا دیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔
- کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے انسداد پر خصوصی توجہ دیں تاکہ فصل کیڑوں اور بیماریوں کے حملہ کی وجہ سے سٹریس میں نہ آئے اور پیداوار میں بھی کمی نہ ہو۔

مکئی

- میرا، بھاری میرا اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو مکئی کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ ریتلی ،سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اسکی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں 15 جنوری سے 15 فروری تک مکمل کرلیں۔
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ وٹوں پر کاشت کی صورت میں دوغلی اقسام کا پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ اور عام اقسام کا 7 تا 8 انچ جبکہ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں دوغلی اقسام کا 8 تا 9 انچ اور عام اقسام کا 10 سے 11 انچ رکھیں۔ شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ مکئی کی کاشت کے لیے میظ پلانٹر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی+ دو بوری ایس او پی+ ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی+ ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی+ ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی+ ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی+ ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس اوپیفی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔

چارہ جات

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔ لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں۔
- اچھی پیداوار لینے کے لیے برسیم اور لوسرن کی کٹائی کے بعد ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کی جاسکتی ہے۔

سبزیات

- موسم گرما میں اُگائی جانے والی سبزیوں کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، گھیا توری، بھنڈی توری، بینگن، ٹماٹر، سبز مرچ، شملہ مرچ، تر اور کھیرا کی کاشت کا وقت فروری تا مارچ ہے۔ موسم گرما کی سبزیاں 20 سے 35 درجہ سینٹی گریڈ کے دوران بہترین نشوونما دیتی ہیں۔ اس سے زیادہ یا کم درجہ حرارت پر پیداوار متاثر ہوتی ہے۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے اچھی نکاس اور نامیاتی مادے والی زرخیز میرا زمین ہونی چاہیے۔ سبزیوں کی کاشت سے ایک دو ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بکھیر کر زمین میں ملا دیں تاکہ گوبر کی کھاد زمین کا حصہ بن جائے۔
- بیج ایسی اقسام کا منتخب کیا جائے جو کہ ہمارے موسمی حالات کے مطابق ہو، کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتے ہوں اور بیج کی شرح اُگاؤ 80 فیصد سے کم نہ ہو۔
- زمین میں نرسری کاشت کرنے کی بجائے کوشش کریں کہ پلاسٹک کے Germination Tray میں کاشت کریں اور مناسب میڈیا (پیٹ ماس یا کوئی اور آمیزہ) استعمال کریں۔
- ٹماٹر اور مرچ کی کاشت بذریعہ پنیری کریں۔ جب پنیری کی عمر 30 تا 35 دن ہو جائے تو اس پنیری کو پٹڑیوں پر سفارش کردہ فاصلہ کے مطابق منتقل کریں۔ کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو،

گھیا توری، تر اور کھیرا کی کاشت پٹڑیوں کی ایک جانب کریں جبکہ بھنڈی توری کی کاشت پٹڑیوں کے دونوں جانب کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور کھاد کا استعمال جاری رکھیں۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے بعد ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ گیس پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائے۔
- دن کے وقت تقریباً 9 بجے صبح سے 4 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے تاکہ ٹنل کے اندر زیادہ نمی پیدا نہ ہو جو کہ بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کیا جا سکے اور درجہ حرارت مناسب رکھا جا سکے۔ کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔

آم

- موسم سازگار ہوتے ہی کورے سے بچاؤ کے لیے لگائے گئے چھپرا تار دیں۔ چھوٹے اور پھل نہ لینے والے درختوں کی شاخ تراشی کریں کھودے گئے گڑھے پُر کریں اور وسط فروری کے بعد پودے لگائیں۔
- نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش اور جپسم کھاد ڈالیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔
- کیڑوں خصوصاً تیلے، سکیل اور گدھیڑی کے حملہ کا جائزہ لیں اور زیادہ تعداد کی صورت میں سپرے کریں۔ سفوفی پھپھوندی کی بیماری کا خاص طور پر جائزہ لیں۔ 30 فیصد پھول آنے پر حفاظتی سپرے کریں۔

انگور

- ٹریلس سسٹم (I,Y,T) کے مطابق پودوں کو منظم کریں۔ غیر ضروری شاخوں کو پروننگ کٹر سے کاٹ دیں۔
- پودوں کی اچھی طرح گوڈی کریں۔
- ناغوں میں پودے لگائیں اور نئے باغات بھی لگائیں۔
- نئے باغات کے لیے اعلیٰ نسل کے پودوں کا انتخاب کریں۔
- ار آور پودوں کو فروری کے وسط میں پہلا پانی دینا چاہیے۔
- پرانے باغات میں بلحاظ عمر پودوں کو 100 سے 120 گرام نائٹروجن 150+ سے 200 گرام فاسفورس اور 100 سے 125 گرام پوٹاش ڈالیں۔

کھجور

- نرسری سے اچھی قسم کے منظور شدہ ورائٹی کے پودے خریدیں اس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- نئے پودے لگائیں جو نرسری میں پہلے سے تیار شدہ ہوں۔ نئے پودے لگانے کے لیے گڑھے تیار کریں۔ عمل زیرگی شروع کریں اور پودوں کو مٹی چڑھائیں۔ نر دانہ اکٹھا کریں۔ علاوہ ازیں سکر بھی لگا سکتے ہیں۔
- نائٹروجن کھاد کی آدھی مقدار ڈالیں۔ فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار پھول نکلنے سے دو ہفتہ پہلے فروری کے آخر میں ڈالیں۔
- کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔
- آبپاشی حسب ضرورت کرتے رہیں۔